وفیات

آہ! مولانا وحید الزماں کیرانویؒ

ماہ اپریل ۱۹۹۵ء میں نامور علمی ادبی دینی شخصیت حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کے طویل علالت کے باعث انتقال پُرملال کی خبر سے اسلامی دنیا میں صفِ ماتم بچھ گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانوی کو عربی علوم و فنون میں کمال کا ملکہ حاصل تھا۔ عربی ادب میں اہم مقام کے مالک تھے عالمِ عرب ان کی عربی دانی سے حد درجہ متحیر و متاثر تھے دارالعلوم دیوبند میں ان کی خدمات قابلِ قدر و قابلِ ستائش رہی ہیں۔ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیبؒ سے خصوصی انسیت رکھتے تھے اور مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ کے حد درجہ معتقد و قدر شناس تھے۔ ان کے انتقال پر دارالعلوم دیوبند اور دارالعلوم وقف دونوں ہی میں غم و رنج کا شدت سے اظہار کیا گیا۔ نماز جنازہ بھی دارالعلوم میں ہی ادا کی گئی۔ جو حضرات ان سے کسی بھی وجہ سے اختلاف رکھتے تھے ان کی وفات نے انھیں بھی رلا دیا۔ سعودی عربیہ، کویت و دیگر اسلامی ملکوں میں ان کے انتقال پر اظہار تعزیت کے پیغامات ابھی تک موصول ہو رہے ہیں نماز جنازہ میں بے شمار لوگوں نے شرکت کی۔

ادارہ ندوۃ المصنفین و رسالہ برہان مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانوی کے انتقال پُرملال پر اظہار تعزیت کرتا ہے — اصغر عمید الرحمان عثمانی بہ نفس نفیس جنازہ میں شریک رہا اور عزیز و اقارب سے تعزیت کرتا رہا۔

آہ! شمیم عثمانی!

ایک ہونہار، ایک زندہ دل انسان، ایک مفکر و مدبر، ادیب و دانشور، انگریزی زبان کا لیکچرار، اردو زبان کا عوامی جذبات سے حسین شاعر، عالموں کا قدردان عالموں کو چھوڑ گیا